الحاج عبدالکریم صابرؔ (ڈیرہ اسمٰعیل خان)

تاثرات

ہے عالمِ اسلام مصیبت میں گرفتار | اے سید ابرارؐ
باہم ہوئے اک دوسرے کے درپے آزار | اے سید ابرارؐ
نے انس و محبت ہے نہ اخلاص و مروت | باقی نہ اخوت
ہر بات پہ آپس میں ہیں کرنے لگے تکرار | اے سید ابرارؐ
دھوکا ہے شرارت ہے رعونت ہے دغا ہے | گھر گھر یہ وبا ہے
اپنوں کی ہے گردن پہ رواں اپنوں کی تلوار | اے سید ابرارؐ
ہر روز نیا فتنہ ہے ہر روز عداوت | دن رات بغاوت
افسوس کہ یہ آج کے مسلم کا ہے کردار | اے سید ابرار
درپیش حوادث ہیں تو ہر لحظہ ہیں ڈراسے | ہر آن دھماکے
یہ لوگ ہیں کیا خالقِ اکبر کے پرستار | اے سیّد ابرارؐ
حالات کی رفتار سے ہوتا ہے یہ معلوم | دنیا نہ ہو معدوم
اب علینِ قیامت کے نظر آتے ہیں آثار | اے سید ابرار
دعوت جو دیئے جاتے ہیں یہ قہرِ خدا کو | ہر رنج و بلا کو
ہر ایک نصیحت ہوئی ان کے لئے بیکار | اے سید ابرارؐ
ہے وقت کہ امت پہ ہو اک نظرِ عنایت | اے منبعِ رحمت
ہم آپ کے الطاف و کرم کے ہیں طلبگار | اے سید ابرارؐ